پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

۲۵ فروری ۱۹۸۴
۲۳ جمادی الثانی ۱۴۰۴

شمارہ ۸ نمبر ۲۳
جلد نمبر ۱۲

کشمیر کی جدوجہدِ آزادی کے رہنما مقبول بٹ کو پھانسی دیدی گئی

تہاڑ جیل کے احاطے میں سپردِ خاک کر دیا گیا ۔ اپنی زندگی کے آخری ۸ برس بھارت کی جیلوں میں گذارے

کشمیر میں کنٹرول لائن پر فوجوں کا اجتماع

میں اپنے ضمیر کا یرغمال ہوں ۔ مقبول بٹ

مرحوم کے بھائی کو دہلی روانگی سے قبل سرینگر ائرپورٹ پر گرفتار کر لیا گیا

"مجھے معلوم ہے اب کچھ نہیں ہو سکتا ۔ بھارتی حکومت فیصلہ کر چکی ہے ۔ مجھ سے برمنگھم کے واقعہ کا انتقام لیا جا رہا ہے" ۔ مقبول بٹ کے آخری الفاظ

مقبول بٹ کو پھانسی دینے پر مظاہرے ۔ لاہور میں اندرا کا پتلا جلایا گیا

کراچی میں نمازِ جنازہ ادا کرنے والے کشمیری طلبہ پر لاٹھی چارج

جلوس نکالنے سے روکنے پر پتھراؤ ۔ ۹۱ طلبہ گرفتار

حکومتِ پاکستان مسئلہ اقوامِ متحدہ میں پیش کرے ۔ وکلاء کا مطالبہ

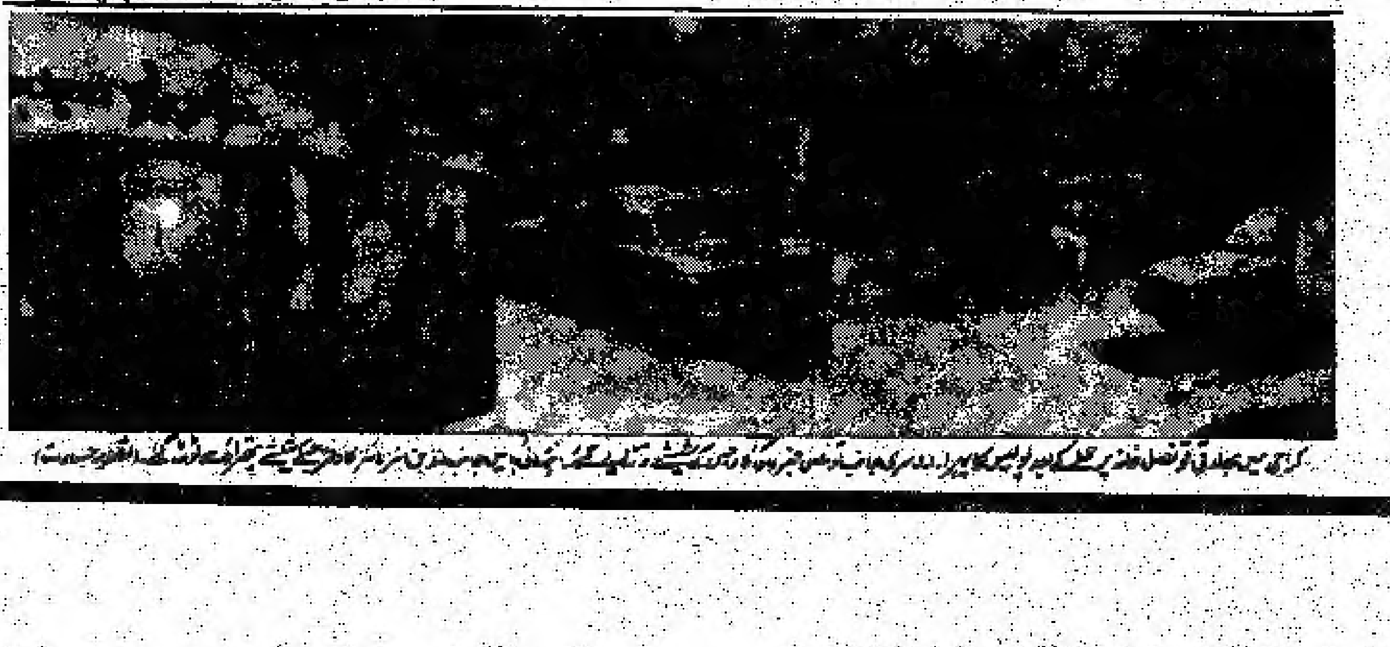

۲۵ ممالک کے نامہ نگاروں سے حجت الاسلام خامنہ ای کا اہم انٹرویو

ساڑھے تین سال سے جاری ایران عراق جنگ اب فیصلہ کن مرحلہ میں داخل ہو گئی ہے ۔ عراق کے اہم ترین شہر بصرہ کے محاصرہ اور دیگر اہم محاذوں پر ایرانی افواج کی زبردست کامیابیوں کے پس منظر میں اس جنگ اور دیگر متعلقہ معاملات پر ایران کے صدر حجت الاسلام خامنئی کے اس حالیہ انٹرویو کی اہمیت کے پیش نظر یہ انٹرویو شائع کیا جا رہا ہے ۔

حجت الاسلام والمسلمین سید علی خامنہ ای نے سب سے پہلے بیرونی نامہ نگاروں کی ایران میں آمد پر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ اس کے بعد ایک مختصر سی تقریر میں اپنے خیالات کو ان الفاظ میں بیان کیا۔

انقلاب کے بعد ہمارے ملک میں بہت سے ایسے حقائق رونما ہوئے ہیں جن سے اتفاقی طور پر دنیا کو روشناس نہیں ہونے دیا گیا، ہم اس کو انقلاب اسلامی اور اپنے انقلابی عوام کے خلاف بڑی طاقتوں کی پیہم جنگ کا ایک جز سمجھتے ہیں ۔ حاضرین کرام ! ایک ایسا ملک جس کا انقلاب تاریخ کا بزرگ ترین اور عظیم ترین انقلاب ہے جو حوادث اور قابل توجہ معاملات سے گزر رہا ہے اس کے متعلق صحیح خبروں کا نشر کرنا دنیا کے تمام مختلف سطحوں میں تیز رفتاری کے ساتھ پر عالمی افکار کی بہبود ترقی کر رہا ہے ایک زبردست نقصان اور خسارہ ہے ۔ بشریت درحقیقت ایک بزرگ خاندان کے مانند ہے اور دنیا کے کسی حوادث اور واقعات اس عظیم خاندان کے ہر شعبہ کے لیے ایک خاص اثر اور اہمیت رکھتے ہیں لہٰذا اگر عالمی پیمانے پر خبر رسانی اور بڑی طاقتوں سے وابستگی کی سیاست ہمارے اصلی موقف کی تشریح سے مانع ہے تو قبل اس کے کہ ہمارے اسلام کو اس سے کوئی نقصان پہنچے بشریت کے اس عظیم خاندان کے لیے یہ خسارہ ہے ۔

اسلامی جمہوریہ کی خبر ایجنسی کے مطابق صدر جمہوریہ ایران نے نامہ نگاروں کے سوالات کے جوابات ان الفاظ میں دیئے ہیں :

سوال : (ڈی اولفینیا ، بیلجیم) عمان میں فوجی اڈہ کے قیام کے سلسلہ میں آپ کا نقطہ نظر کیا ہے ؟ کیا امریکہ اس طرح براہ راست ایران پر فوجی حملہ کرنا چاہتا ہے ؟

جواب : ذرائع سے مختلف انداز سے ہمارے کانوں میں ان علاقوں میں امریکہ کی براہ راست فوجی مداخلت کی خبریں پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے ، مگر یہ احتمال ہمارے تصور سے باہر ہے ۔ ہمارا خیال ہے کہ امریکہ کے فوجی اور سیاسی ادارے اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ اس علاقے میں جنگ کی آگ بھڑکانے کا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں تیل کے شعلے خاموش ہو جائیں گے اور یہ بات بعید از قیاس ہے کہ امریکہ اس کی کوشش عمل میں لائے کہ ساحلی علاقہ کا مقابلہ کرے جو اس نے خلیج فارس میں تعمیر کر رکھا ہے ۔ ہمارا خیال ہے کہ خلیج فارس کا تعلق ان ممالک سے ہے جو دنیا کے اس اہم اسٹریٹیجک علاقہ میں زندگی گزار رہے ہیں اور کسی بیرونی طاقت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ خلیج فارس کے مسائل میں دخل اندازی کرے تو پھر وہ فوجی مداخلت کا حق تو بطریق اولیٰ نہیں رکھتی ۔ بہرحال ہم ہر صورت میں کسی ایسے مفروضہ حملہ کے مقابلے کے لیے آمادہ ہیں ۔

سوال : (وال اسٹریٹ جرنل ، امریکہ) : کیا آپ کی نظر میں امریکہ سے خوشگوار تعلقات کی کوئی صورت ممکن ہے ؟

جواب : امریکہ جب تک دنیا میں ایک سپر پاور کی حیثیت سے موجود ہے اس وقت تک کی مالک ہے سیاسی روابط برقرار ہونے کی کوئی امید نہیں ۔

سوال : (رائٹر) : ۲۷ ستمبر کے ایک اطلاعیہ میں صدر جمہوریہ نے یہ وارننگ دی ہے کہ اگر اسلحوں سے بھری ہوئی کشتیاں عراق کے لیے روانہ کی گئیں تو جمہوری اسلامی ایران کی مسلح افواج ان کا سد راہ بنیں گی۔ کیا اب تک ایران کی مسلح افواج نے اس سلسلہ میں کوئی اقدام کیا ہے ؟

جواب : ہم نے جو اعلان کیا ہے اس کے لیے ضروری تیاریاں کر چکے ہیں مگر اتمام حجت سے پہلے ہمارے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم کسی عملی اقدام سے پہلے کو دور رکھیں اور بردباری سے کام لیں ۔

سوال : (زاری خبر نگار) جناب صدر ! عراق ایران کے درمیان صلح کے لیے مختلف ممالک اور بین الاقوامی تنظیمیں کوشش کر رہی ہیں مگر صلح کا کوئی حل تلاش کرنے کے لیے بالواسطہ مذاکرات کئے جا رہے ہیں ۔ آخر اس ضمن میں آپ کی سیاست کیا ہے ؟

جواب : جن ممالک اور بعض تنظیموں کی طرف آپ نے اشارہ کیا ہے ان کا حال یہ ہے کہ زبان سے تو ہے صلح صلح چلا رہے ہیں مگر اپنے عمل سے آتش جنگ کو اور زیادہ بھڑکا رہے ہیں ۔ عراق و ایران کے درمیان صلح کے خواہاں ممالک میں فرانس کی حکومت بھی ہے جس کو بظاہر صلح سے بڑی دلچسپی ہے مگر اس نے اپنے چالیس قیمتی اسلحوں کو عراق کے حوالے کیا ہے اور صلح چاہنے والی تنظیموں اور اداروں میں اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل کا نام سر فہرست ہے جو اس وقت بھی خاموش رہی اپنی خاموشی سے عراق کو برابر تشویق دلاتی رہی جب اس کی دس لاکھ فوج نے ہم پر برق رفتار حملہ کیا تھا اور ہمارے بہت سے سرحدی شہروں کا بیشتر حصہ قبضہ میں لیا تھا اور آج بھی عراق ہمارے غیر فوجی علاقوں پر اپنے میزائلوں سے حملے کر کے بے رحمانہ قتل عام کر رہا ہے ۔ اس کی مذمت کے لئے سلامتی کونسل خاموش ہے اور عراق کے ان جارحانہ اقدام کا تشویش آمیز سکوت کے ساتھ نظارہ کر رہی ہے ۔ لیکن چونکہ جب ہم صلح کے خلاف ہیں آج کوئی ملک صلح کا طالب نہیں ہے ۔ صلح کے بارے میں ہم اپنے انقلاب کے پرورش چہرہ کو اس طرح سے پیش کر سکتے تھے کہ دنیا کے بہت سے لوگ اپنی راہ کو تعین اور اپنے مستقبل کے سلسلہ میں پاعزم ہو جاتے ۔ شاید ہمارے اوپر جنگ تھوپنے کی یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے انقلاب سے دنیا کو آگاہ کر سکیں ۔

سوال : (دیا تاسیا ، سری لنکا) آپ لوگ مسئلہ جنگ کو کس طرح سے حل کرنا چاہتے ہیں ؟

جواب : ہماری طرف سے یہ مسئلہ اس بات پر موقوف ہے کہ ہمارے مد مقابل کون ہے ۔ اگر صدام اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے تو صلح کا معاملہ قریب ہو جائے گا اور اگر صدام اپنی جگہ باقی رہتا ہے تو ہمارے سامنے صرف دو ہی راستے ہیں یا تو ہماری وہ شرطیں پوری ہوں جن کا ہم نے ابتدائے جنگ سے اعلان کیا ہے اور نہیں تو پھر دوسرا یہ ہے کہ جنگ اس وقت تک جاری رہے گی جب تک ہمیں اپنے حقوق حاصل نہیں ہو جاتے ۔

سوال : (سویڈن ٹی وی ، چینل نمبر ۲) : عراق نے جنگ کی دنیا کی رائے ہیں بیرونی ممالک میں یہ کہا جاتا ہے کہ ایران اپنے عوام کے درمیان اتحاد باقی رکھنے کے لیے جنگ کا جاری رکھنا ضروری سمجھتا ہے ۔

جواب : تین سال پہلے اس حقیقت کو ماننے کے لیے نہ تو آپ ہی تیار تھے اور نہ ہی دوسرے لوگ اس امر کو کسی نے یہ قبول کر لی تھا کہ جنگ کی ابتداء عراق نے کی ہے تو وہ اسے اعلانیہ طور پر اقرار کرنے کے لیے آمادہ نہیں تھا اب جبکہ آپ نے اس کا اعتراف کر لیا ہے تو سمجھتا ہے کہ آپ کو یہ بھی بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ جنگ جاری رکھنے کے ذمہ دار عراق اور اس کے پشت پناہ ممالک ہیں ۔ ہم صلح کے سایہ میں اپنی زندگی کو ہر طرح سے بہتر بنا سکیں گے ، اپنے ملک کو بہتر انداز میں تعمیر اور اپنے انقلاب کو اچھی طرح برآمد کر سکیں گے ۔ یہ جنگ تو ہمارے اوپر تھوپی گئی ہے اور ہم ایک روز کے لیے بھی اس جنگ کو جاری رکھنے پر مائل نہیں ہیں مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم سکھائی ہوئی صلح اور ذلت آمیز صلح کو قبول کر لیں ۔

سوال : (تاریخ ، نقاد ، لیمنڈ) : یہ تو معلوم ہے کہ عراق بہت سے ممالک سے فوجی امداد حاصل کر رہا ہے ۔ ایران کس ملک سے فوجی مدد لے رہا ہے ؟

جواب : ہم کسی بھی ملک سے فوجی امداد نہیں لے رہے ہیں اور جسے فوجی امداد کا نام دیا جاتا ہے اس کی ہمیں ضرورت بھی نہیں ہے ۔ ہم مستقل و آزاد ہیں اور اپنی طاقت کے بل بوتے پر جنگ لڑ رہے ہیں ۔ البتہ ہمیں کچھ اسلحوں کی ضرورت ہے ۔ یا تو ہم ان اسلحوں کو خود اپنے ملک میں تیار کر لیتے ہیں یا عراق سے مال غنیمت کے طور پر حاصل کرتے ہیں اور یا ایسے ممالک سے اسلحے خریدتے ہیں جو ہماری خارجہ پالیسی کے منافی نہ ہوں ۔

سوال : (اسپینی خبرنگار) : کون سے ممالک ایران کو اسلحے فروخت کر رہے ہیں ؟

جواب : جن ممالک سے ہمارے تجارتی تعلقات ہیں جب ہم چاہیں گے ان سے اسلحے خرید سکتے ہیں ۔

سوال : (سترا نیائی نامہ نگار) : آپ کے یہاں عراقی قیدیوں کی تعداد کتنی ہے ؟

جواب : پچیسوں ہزار ۔

سوال : (سوئیڈن ٹی وی چینل ۲) : جنگ میں کام آنے والوں کی تعداد اب تک کتنی ہو چکی ہے ؟

جواب : ہمارے شہداء چاہے کم ہوں یا زیادہ ، ہمارے لیے بہت عزیز ہیں ، میں نہیں سمجھتا کہ ان کی تعداد و کیفیت ہمارے اس غم کو زائل کر سکتی ہے جو ان عزیزوں کے فقدان سے حاصل ہوا ہے ۔ میدان جنگ کے علاوہ ہم نے ایسے شہداء کے غم بھی اٹھائے ہیں جو شہروں اور آبادیوں میں شہید ہوئے ہیں ۔ ان شہداء میں عورتیں ، بوڑھے ، مرد اور مکتبوں میں پڑھنے والے بچے بھی شامل ہیں جو ہمارے دشمن کی بربریت اور انسانیت کے ابتدائی اصول کی پامالی کی حکایت کر رہے ہیں ۔

سوال : (زائشی نامہ نگار) : اب تک کتنی رقم جنگ پر صرف ہوئی ہے ؟

جواب : ایک خطیر رقم صرف ہو چکی ہے ۔

سوال : (نامہ نگار تنزانیہ) : آپ کے تیل کی پیداوار پر جنگ کا کیا اثر ہوا ہے ؟

جواب : جنگ سے ہمارے تیل کی برآمدات پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے ۔ اوپیک کے مجوزہ اصول کے مطابق ہم اپنی ضرورت سے بھر تیل نکال رہے ہیں ۔

سوال : (اسپینی نامہ نگار) : کردستان میں آپ کی پوزیشن کیا ہے ؟

جواب : آج کردستان میں ہماری پوزیشن ہمیشہ سے بہتر ہے ۔ کردستان کے عوام آج جمہوری اسلامی ایران کو اپنا حامی محسوس کر رہے ہیں جس کے کرد عوام کے تلے کرد قوم دبی ہوئی تھی ۔ ان کے خلاف جمہوری اسلامی ایران نے جو اقدام کیا ہے اس سے کرد قوم بہت خوش ہے ۔ ہمارے آخری حملے نے کردستان میں موجود انقلاب دشمن عناصر کے ذرائع اور وسائل جو عراق کے بازار تک پھیلے ہوئے تھے انہیں منقطع کر دیا ہے ۔ امید ہے کہ آئندہ اب کردستان کے نام کا کوئی اہم مسئلہ ہمارے سامنے نہیں آئے گا ۔

سوال : (جسارت ، پاکستان) : عوام اور حکومت کے درمیان کس قسم کے فکری اور عقیدتی اختلاف پائے جاتے ہیں اور حکومت پر ان کے کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں ۔ ایسے ماہرین جو انقلاب کے مخالف ہیں مگر صرف ان کے تخصص اور مہارت کی بنا پر ان سے استفادہ کے لیے آپ کی جانب سے کوئی کوشش ہوئی ہے ؟

جواب : حکومت اور عوام کے درمیان اختلاف عقیدہ کی جہاں تک بات ہے تو ہمارے یہاں اس کا سرے سے وجود ہی نہیں ہے ۔ آج لاکھوں پڑھے لکھے ماہرین حکومت کے اداروں میں کام کر رہے ہیں ، جو انقلاب پر دل سے ایمان رکھتے ہیں اور انقلاب کے ساتھ ہیں ۔ ہمیں ایسے ماہرین کی ضرورت نہیں ہے جو عوام کے انقلاب کے دشمن ہیں ۔

سوال : (سویڈن ٹی وی چینل ۲) : آپ کے انقلاب اور اقتصادیات پر جنگ کا کیا اثر پڑا ؟

جواب : یقیناً جنگ نے ہم پر بہت بھاری بوجھ ڈالا ہے ۔ اگر جنگ نہ ہوتی تو یہ رفتار بھی نہ ہوتا مگر ہماری قوم اسی رفتار اور نماز کے سایہ میں اپنے پورے عزم و ارادہ کے ساتھ تو کفیل ہو رہی ہے ۔

سوال : (جاپان) : امام خمینی بندرگاہ پر واقع پیٹرو کیمیکل کمپلیکس پر عراق نے میزائل حملوں کی وارننگ دی ہے ۔ کیا ایسی صورت میں بھی ایران اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے مصر ہے ؟

جواب : ہم اس پروجیکٹ کو تیزی سے پورے منصوبوں کو بھی پورا کریں گے ۔ ان کی تکمیل پر جنگ کچھ بھی اثر انداز نہ ہوگی ۔

سوال : (وال اسٹریٹ جرنل ، امریکہ) : بعض خبروں کے مطابق روسی ہیلی کاپٹروں کو ایران نے افغانستانی سرحد کے پاس مار گرایا ہے ، کیا یہ حقیقت ہے ؟

جواب : عالمی ذرائع ابلاغ ہمارے متعلق بہت سی خبریں نشر کرتے ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی ۔ ہمارا فیصلہ پڑوسی ملکوں سے خوشگوار تعلقات رکھنے کا ہے ، اگر وہ بھی چاہیں اور قبول کریں ۔

سوال : (وال اسٹریٹ جرنل ، امریکہ) : افغانی مجاہدین کے ساتھ آپ کے روابط کی کیا بنیاد ہے ؟

جواب : مشترک عقائد و احساسات ، ایک ہی ملت کے ساتھ ہمارے عوام ہیں ۔ وہ تمام عقائد ، جو خود کو سنوارنے کے لیے معروف معیار ہیں ۔

سوال : (نامہ نگار بنگلہ دیش) : تیسری دنیا کے اکثر ممالک بڑی طاقتوں کی کشمکش کے باعث ان سے وابستہ ہیں ایسی صورت میں تیسری دنیا کے مسلمان بھائیوں کی آزادی کے لیے آپ کیا مدد کر سکتے ہیں ؟

جواب : میرا خیال ہے کہ ہمارے حالات اور تجربات دنیا کی تمام ملتوں کے لیے سبق ہیں ۔

WANT TO APPEAL YOUR ASSESSMENT?

اگر آپ کے خیال میں آپ کے گھر یا کاروباری جائداد کی تشخیص غلط کی گئی ہے تو آپ اب بھی اس کے خلاف اپیل کر سکتے ہیں ۔

آپ کی جائداد کی تشخیص بہت زیادہ اہم ہے کیونکہ آپ کا جائداد ٹیکس اسی تشخیص کی بنیاد پر مقرر کیا جاتا ہے جائداد کے مالکان اور کرایہ داروں کو پچھلے سال کی تشخیص میں تبدیلی کے نوٹس ڈاک کے ذریعے روانہ کر دئے گئے ہیں ۔ تشخیص کے بارے میں مزید معلومات ، اعتراضات یا تبدیلی وغیرہ کو نپٹانے کے لئے آپ کے قریبی مقامات پر عام اجتماعات کا انعقاد کیا جا چکا ہے سابقہ اشتہار کے ذریعے اجتماعات کی تواریخ اور مقامات کا اعلان کر دیا گیا تھا ۔ جائداد کی تشخیص کے نتائج آپ کی میونسپل کمیٹیوں کو روانہ کر دئے گئے ہیں اور ان کی بنیاد پر ۱۹۸۴ کا جائداد ٹیکس ادا کرنا واجب ہوگا اپنی جائداد کی تشخیص کے بارے میں مزید معلومات کے لئے اپنی میونسپل کمیٹی سے کاروباری اوقات میں رابطہ قائم کیجئے ۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کی جائداد کی تشخیص میں بے قاعدگی ہوئی ہے اور آپ نے ابھی تک اس کے خلاف اپیل بھی نہیں کی تو اب بھی ۷ مارچ تک اپیل روانہ کر سکتے ہیں

Appeal deadline—March 7, 1984

"تشخیص پر نظر ثانی کا بورڈ" انٹاریو کے اٹارنی جنرل کے ماتحت غیر جانبدار ادارہ ہے جو آپ کو اس مقرر کردہ تشخیص پر مزید نظر ثانی کی سہولت مہیا کرتا ہے جو آپ کے خیال میں آپ کے علاقہ کی دیگر جائدادوں کے مقابلہ میں زیادہ مقرر کی گئی ہو ۔ نظر ثانی کا بورڈ باقاعدہ عدالتی تکلفات اور قواعد کے برعکس ادارہ ہے اور آپ اپنے کیس کو بذات خود ، اپنے وکیل ، اپنے دوست یا رشتہ دار کے ذریعے بھی پیش کر سکتے ہیں ۔ اپیل کے فارم "نظر ثانی کے بورڈ" "تشخیص کے رجسٹرل دفاتر" اور میونسپل کمیٹیوں سے حاصل کئے جا سکتے ہیں مزید برآں آپ "تشخیص کے نوٹس" پر بھی مہیا کردہ خالی جگہ یا سادہ کاغذ پر جائداد کا پتہ ، رول نمبر اور اپیل کی وجوہات درج کر کے درج ذیل پتہ پر روانہ کر سکتے ہیں ۔

Ministry of Revenue
Ontario

Regional Registrar
ASSESSMENT REVIEW BOARD
MINISTRY OF THE ATTORNEY GENERAL
Suite 701, 80 Bloor Street W.
Toronto, Ontario M5S 1L9

پندرہ روزہ الہلال ٹورانٹو کینیڈا

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

سنو! جو اللہ کے دوست ہیں، ان کے لیے نہ خوف ہوگا نہ غم (القرآن)

جنگ آپ کی ضرورت ہے

بھارت کے وزیراعظم مسز اندرا گاندھی کے صاحبزادے راجیو گاندھی نے جو بستا مختصری مدت میں ہی بھارت کی سیاست میں غیر معمولی اہمیت اختیار کر چکے ہیں ایک بھارتی اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے انکشاف فرمایا ہے کہ پاکستان بھارت پر حملہ کرنے کی تیاریوں میں مصروف ہے اور ایک سال کے اندر حملہ کر دے گا۔ یہ حملہ ظاہر ہے کہ مقبوضہ کشمیر پر کیا جائے گا۔ انھوں نے اپنے اس خلاف واقعہ انکشاف کو گویا امر واقعہ بنانے کے لیے مقبوضہ کشمیر کی بگڑتی ہوئی صورت حال کا ذکر کیا اور اپنے ہی کٹھ پتلی وزیراعلیٰ فاروق عبداللہ پر الزام لگایا کہ وہ ریاست میں بھارت مخالف اور پاکستان نواز عناصر کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔

راجیو گاندھی کا انکشاف کچھ نیا نہیں ہے۔ گزشتہ کچھ عرصے سے بھارتی وزیراعظم مسلسل یہی کہہ رہی ہیں کہ پاکستان بھاری اسلحہ جمع کر رہا ہے اور اس کی توپوں کا رخ بھارت کی طرف ہے۔ پچھلے چند ماہ سے بھارت کے حکمران طبقے کے اس پروپیگنڈہ میں شدت آگئی ہے۔ اور جوں جوں بھارت میں انتخابات قریب آتے جا رہے ہیں، اندرا کانگریس اپنے عوام کو پاکستان کا ہوا دکھا کر یہ ثابت کرنا چاہ رہی ہے کہ آئندہ انتخابات میں بھی اندرا گاندھی اور ان کی پارٹی کی کامیابی بھارت کی سالمیت اور تحفظ کے لیے لازمی ہے۔ دوسری طرف اس وقت پورے بھارت میں پنجاب سے لے کر آسام تک انتشار، بے اطمینانی اور ہنگامہ آرائی اپنے عروج پر ہے۔ ملک بھر میں جگہ جگہ علیحدگی کی تحریکیں جڑ پکڑ رہی ہیں۔ ایسے میں اپنے عوام کی توجہ داخلی معاملات سے ہٹانے کے لیے بھارت سرکار کو پاکستان ہی ایک آسان ہدف نظر آ رہا ہے۔

۱۹۷۱ء کی جنگ سے پہلے بھی بھارت نے ایسا ہی ماحول پیدا کر کے پاکستان پر حملہ کیا تھا۔ اس وقت بھی بھارت کی وزیراعظم اندرا گاندھی نے ایسے ہی تند و تیز بیانات دیے تھے جیسے آجکل دیے جا رہے ہیں اور اب بیان بازی سے بڑھ کر بھارت کی سرکار کی طرف سے عملی اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں۔ ملکی قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر جب پاکستان نے اسی ہفتے انڈین ایئر لائنز کے دو اہلکاروں کا ویزا منسوخ کیا تو بھارتی سیکرٹری خارجہ کنور نٹور سنگھ نے سنگین نتائج کی دھمکی دی۔ چنانچہ فوری طور پر بھارت کے وزیر اطلاعات سری کرشن لال بھگت کا دورۂ پاکستان ملتوی کر دیا۔ جیسے ۱۹۷۱ء میں طیارہ گنگا کے اغوا کو بہانہ بنا کر بھارت کی فضائی حدود پاکستان کیلئے بند کر دی گئی تھیں۔ علاوہ ازیں برمنگھم میں بھارتی سفارت کار کے اغوا کرنے والوں کا تعلق پاکستان سے ظاہر کیا گیا ہے اور اب راجیو گاندھی نے کھل کر کہہ دیا ہے کہ پاکستان مقبوضہ کشمیر پر حملہ کرنے والا ہے۔ راجیو گاندھی نے اپنے اس انٹرویو میں جہاں ایک طرف عوام کو پاکستان کا "خطرہ" دکھایا ہے تو دوسری طرف مقبوضہ کشمیر کے وزیراعلیٰ فاروق عبداللہ کو بھی نشانہ بنانے کی کوشش کی ہے۔ جو اس ریاست میں اندرا کانگریس کی من مانی میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔

ان پے در پے الزامات اور معاندانہ کارروائیوں کے پیچھے بھارت کے کیا عزائم کام کر رہے ہیں ہم اس کی وضاحت کو غیر ضروری سمجھتے ہیں اس لیے کہ گزشتہ ۳۶ سال سے بھارت کا رویہ برصغیر کے عوام کے سامنے ہے۔ خود بھارت میں سوچنے اور سمجھنے والوں کا ایک بڑا طبقہ ایسا موجود ہے جو بھارتی حکمرانوں کے عزائم کو اچھی طرح سمجھتا ہے اور جانتا ہے کہ اندرا جو کچھ کہہ رہی ہیں ان کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں کہ برسر اقتدار رہنے کے لیے برصغیر کے حالات خراب سے خراب تر کیے جائیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ گزشتہ کچھ عرصے سے بھارت میں سیاسی حالات نے جو رخ اختیار کیا ہے اور موجودہ بھارتی حکمرانوں کے لیے باعث تشویش ہے۔ مشرقی پنجاب اور آسام میں امن و امان کی صورت حال کافی بگڑ چکی ہے۔ بھارت کے متعدد صوبوں کے وزرائے اعلیٰ جن میں فاروق عبداللہ بھی شامل ہیں حال ہی میں کلکتہ میں اندرا کی زیادتیوں کے خلاف متحدہ محاذ بنا چکے ہیں۔ انھیں اندیشہ ہے کہ بھارتی حکومت ان کے صوبائی اقتدار کا تختہ الٹنے کی سازش کر رہی ہے۔

ان حالات میں جنگ کی باتیں اندرا گاندھی کی سیاسی ضرورت ہے۔ وہ اور ان کے حواری جب پاکستان کے خلاف الزامات عائد کرتے ہیں تو دراصل وہ اپنی اس خواہش کا اظہار کرتے ہیں کہ بھارتی عوام اپنی غربت و پامالی سے توجہ ہٹا کر پاکستان کے مفروضہ محاذ کی طرف متوجہ ہو جائیں اور آئندہ انتخابات سے پہلے بہرحال گرد جائیں۔ حکومت پاکستان کو ان تیزی سے بدلتے ہوئے حالات میں چوکنا رہنے کی اب کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ سرحدوں پر پوری توجہ اسی وقت دی جا سکتی ہے جب فوج انتظامی الجھنوں سے بے فکر ہو کر پوری توجہ سرحدوں کی طرف لگا دے۔ ایسا نہ ہو کہ بھارت کے جنگ پسند رہنما بیان بازی سے بڑھ کر کوئی عملی اقدام کر بیٹھیں۔

القرآن

پاکیزگی اختیار کرنے والے

فلاح پا گیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی اور اپنے رب کا نام یاد کیا، پھر نماز پڑھی۔ مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے۔ یہی بات پہلے آئے ہوئے صحیفوں میں بھی کہی گئی تھی، ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔

(الاعلیٰ ۱۴-۱۹)

السنۃ

جھوٹ۔ نفاق کی علامت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چار خصلتیں جس کے اندر ہوں گی وہ پکا منافق ہوگا اور جس کے اندر ان میں سے کوئی ایک خصلت ہوگی اس کے اندر نفاق کی ایک خصلت ہوگی، یہاں تک کہ وہ اسے ترک کر دے وہ چار خصلتیں یہ ہیں۔ (۱) جب اس کے پاس کوئی امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے۔ (۲) جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے (۳) جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے۔ (۴) جب کسی سے جھگڑا کرے تو گالیوں پر اتر آئے۔ (بخاری و مسلم عبداللہ بن عمرو بن العاص)

ریچھ کی نظر سونے کا نوالہ

غیر سیاسی باتیں

عبدالقدوس ہاشمی

گزشتہ ہفتہ لاہور میں روسی سفیر نے سفارتی آداب بالائے طاق رکھا۔ ہزایکسیلینسی کے اعزاز میں دعوتیں ہوئیں اور انھوں نے بھی اپنے پاکستانی دوستوں کو کھانے پر یاد کیا۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے کسی ملک کے سفیر نے اس طرح کی تقریریں نہیں کی ہیں۔ لیکن یہ معاملہ ہمارے دفتر خارجہ کا ہے اور امور خارجہ کی نزاکتیں یہی لوگ جانتے ہیں۔ روسی سفیر نے پاکستانیوں کو ذرا یا دھمکایا بھی اور انھیں لالچ بھی دیا۔ یعنی شیر کی آنکھ سے دیکھا اور سونے کا نوالہ دینے کا وعدہ کیا۔ روس ہمیں جس قدر ڈرانا چاہے وہ ڈرا سکتا ہے۔ روس نہ صرف یہ کہ ایک سپر پاور ہے بلکہ وہ ایک بے رحم اور سنگ دل طاقت بھی ہے کوئی اس کا پرانا حلیف ہو یا نیا وہ اپنے مقصد کے لئے کسی کو بھی ضرورت پڑنے پر معاف نہیں کرتا چیکوسلواکیہ اور ہنگری اس کے پرانے حلیف اور غلام ہیں مگر وہ ذرا بھی گستاخی کریں تو روسی ان پر ٹینکوں سے چڑھ دوڑتے ہیں ان کا نیا حلیف افغانستان ہے اور اس کے ساتھ جو کچھ کیا جا رہا ہے وہ پاکستانیوں کو خوب معلوم ہے۔ اب روسی سفیر پاکستان کو بھی اپنا حلیف بنانا چاہتے ہیں اور معلوم یہ ہوا ہے روسی سفیر کی طرف سے یا ان کے اعزاز میں جو دعوتیں ہوئیں ان میں جو لوگ شریک ہوئے ان میں سے بہت سارے ان کے حلیف بننے پر تیار تھے۔ میرے اختیار میں ہوتا تو میں ان معتقدین و متاثرین روس کو روس بھجوا دیتا تاکہ وہ سرخ جنت میں روس کی میزبانی کے لطف اٹھائیں اور ان کے بدلے روسیوں سے گزارش کی جاتی کہ جو روسی دانشور اس جنت سے تنگ آ چکے ہیں انہیں روس سے باہر جانے کی اجازت دی جائے۔ بہرحال اگر روسی سفارتی محاذ پر اسی طرح جٹے رہے تو ہماری خواہشات خود بخود پوری ہو جائیں گی۔

ہر ملک کا سفیر اس ملک کا ایک طرح سے جاسوس بھی ہوتا ہے مثلاً پاکستان کے جو سفیر جس ملک میں ہیں وہ وہاں اپنے ملک کے مفادات کے خلاف سرگرمیوں سے بھی باخبر رہنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس ملک کے حالات کا کھوج بھی لگاتے رہتے ہیں چنانچہ پاکستان میں بھی جو سفیر موجود ہیں وہ بھی وہی کچھ کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو پاکستانی سفیر دوسرے ملکوں میں کیا کرتے ہیں امریکہ اور روس کے بعض سفیر تو اپنے ملک کی سراغرساں ایجنسیوں کے باقاعدہ آدمی بھی ہوتے ہیں لیکن کوئی سفیر سی آئی اے یا کے جی بی کا ایجنٹ نہ بھی ہو تب بھی وہ کام کم و بیش وہی کرتا ہے جو سراغرساں ایجنسیوں کے آدمی کیا کرتے ہیں چنانچہ میزبان ملک سفیروں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں بعض اوقات لطیفے بھی ہو جاتے ہیں پاکستان کے قیام کے ابتدائی دنوں کی بات ہے کہ ایک دن روسی سفیر سخت غصے کے عالم میں دفتر خارجہ میں آیا اور متعلقہ افسر سے شکایت کی کہ آپ نے میرے گھر کے سامنے ایک پان سگریٹ والا بٹھا دیا ہے جو فی الحقیقت کسی پاکستانی انٹیلی جنس ایجنسی کا آدمی ہے مجھے اس سے پریشانی ہوتی ہے آپ اس آدمی کو وہاں سے ہٹا دیں متعلقہ افسر نے ہزایکسیلینسی کو کافی پلائی انھیں کچھ ٹھنڈا کیا اور کہا کہ جناب ہم نئے نئے ہیں ہمیں ابھی تک جاسوسی کا وہ سلیقہ نہیں آیا جو پرانے ملکوں کو حاصل ہو چکا ہے آپ اس سلسلے میں بہت تجربہ کار ہیں مہربانی کر کے آپ ہی ہمیں بتائیں کہ یہ کام کس طرح کیا جاتا ہے روسی سفیر اس پاکستانی جواب پر مزید کچھ نہ کہہ سکا اور چپ چاپ اٹھ کر چلا گیا۔

ہمارے بعض پاکستانی روسی سفیر کے اس اعلان پر بہت خوش ہوئے ہیں کہ پاکستان میں قدرتی خزانوں کی اس قدر افراط ہے کہ اگر وہ روس سے تعاون کرے تو پاکستان دنیا کا امیر ترین ملک بن سکتا ہے اس روسی انکشاف کا جس قدر شکریہ ادا کیا جائے کم ہے افغانستان کے پاس بھی قدرتی خزانوں کی کمی نہیں ہے بلکہ سنا ہے کہ وہاں سے یورینیم تو روس لے جا بھی رہا ہے اس لئے مناسب ہوگا کہ پاکستانیوں کے سامنے ایک زندہ مثال پیش کرنے کے لئے روس پہلے افغانستان کو دنیا کا امیر ترین ملک بنا دے پھر پاکستان کی باری بھی آ جائے گی لاہور کے ایک صنعت کار کی طرف سے روسی سفیر کی دعوت کے شرکاء میں سے ایک سیاست دان ملک غلام جیلانی صاحب سے میں نے پوچھا کہ روسی سفیر کی تقریر سے کیا کیفیت پیدا ہوئی تو انھوں نے کہا کہ سوال یہ نہیں کہ ہم کسی کی مدد سے کس قدر امیر بن سکتے ہیں اور ہماری خوشحالی کتنی بڑھ سکتی ہے

اصل سوال یہ ہے کہ ہمیں انصاف اور انسان کی عزت ملتی ہے یا نہیں اور یہ دونوں چیزیں روس اور اس کے حواریوں کے پاس نہیں ہیں۔ دنیا میں دو مختلف نظام چل رہے ہیں ان میں سے ہمیں روسی نظام زندگی قبول نہیں ہے بھوک تو برداشت کی جا سکتی ہے لیکن بے عزتی برداشت نہیں کی جا سکتی اور روس میں جو نظام رائج ہے اس میں انسان کی عزت اور احترام بہرحال نہیں۔ ملک غلام جیلانی صاحب کے مطابق جن پاکستانیوں کو اپنی بے عزتی کرانے کا شوق ہے جو شہری آزادیوں سے ہمیشہ کے لئے دستبردار ہونا چاہتے ہیں وہ شوق سے روس کے حلیف اور ساتھی بن جائیں ہم اس قسم کے دھوکے اور فریب میں آئیں گے۔ ہمارے روس سے تعلقات ہیں اور روس میں جو ہماری سفارت ہے وہ بھی [illegible]

☐○☆○☐

زندہ تحریریں

ہمارے ہزیمت کے حدود

کچھ حکام ایک طرف اسلام سے نسبت بھی رکھتے ہیں اور دوسری طرف ان کا اعلان یہی ہے کہ سنت کی کوئی مستقل بنیاد نہیں ہے اور ایسے دعوے حاصل نہیں اور وہ اس سے کچھ خلاصے کے لیے پروگرام بھی بنا رہے ہیں۔

کچھ بیوقوف ایسے بھی ہیں جو سیکیولر ازم اور اسلام کو یکساں سمجھتے ہیں ان کے نزدیک ایک ہی کتاب میں دونوں کی تعلیمات یکجا کر دینی چاہئیں۔ ایسے لوگ بھی ہیں جو محمدؐ کو ایک کامیاب عرب عبقری انسان سمجھتے ہیں جن کی ساری کوششیں محض ایک عرب معاشرے کی تشکیل کے لیے تھیں۔

دوسری طرف علم دین کے ایسے رسیا بھی ہیں جو دوسری صدی ہجری کے معتزلہ اور جہمیہ کے عقائد پر بحث و مناقشہ کر رہے ہیں! زہد کے ایسے دعویدار بھی ہیں جو دور جدید کو مات کرنے کے لیے ہند کے تصوف کے بوتلوں کی کھوج کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

جنگ و صلح کے میدانوں میں یکساں طور پر کامیاب دشمنان اسلام اس عجیب تضاد کو گہری نگاہ سے دیکھ رہے ہیں اور قہقہے لگا رہے ہیں۔ انھیں مسرت کیوں نہ ہو جب کہ اس کارنامہ میں ان کا برابر کا حصہ ہے؟

جی ہاں، یہ ثقافتی اور تہذیبی جنگ ہے جس کی پالیسیاں بڑی مہارت سے مرتب کی گئیں۔ بڑے منظم انداز میں لڑی جا رہی ہے اور اس کے پیچھے ماہر سیاست دان، بڑے بڑے ماہرین نفسیات، فرنگی چوٹی کے لوگ لگے ہوئے ہیں۔ اسی طرح بڑی بڑی اقتصادی کمپنیاں اور ان کا مالی تعاون، اسٹیج ڈرامہ، سینما اور ٹیلیویژن میں ہر طرح کی فلمیں اور ذہانت و مہارت کا ثبوت دینے والے روزنامے، ہفت روزہ اور ماہنامہ اخبارات و رسائل، پوری تندہی سے اپنا کام کر رہے ہیں۔

اور نوبت یہاں تک جا پہنچی کہ اسلام کا نام لینے والے عبادت سے دلچسپی رکھتے ہیں نہ علم سے آگہی ہے۔

محمد الغزالی

(دعوت اسلامی)

جیتی جاگتی زندگی — شن فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

میں عمران خان سے شادی کرنا چاہتی ہوں

میں عمران خان سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔ میں بہت خوبصورت لڑکی ہوں مگر وہ مجھے دیکھ لے تو چکرا جائے اسی طرح جو زینت امان کو دیکھ کر اس کی حالت ہوئی تھی۔ ہم لوگ بہت دولت مند ہیں۔ اگر عمران کی شادی کہیں اور ہو گئی تو میں خودکشی کر لوں گی۔ میں اسے کسی اور عورت کے ساتھ نہیں دیکھ سکتی کبھی جی چاہتا ہے کہ جب وہ کرکٹ کھیل رہا ہو تو وہاں جا کر اسے گولی مار دوں۔ پھر چاہے مجھے پھانسی ہو جائے لیکن میں یہ برداشت نہیں کر سکتی کہ وہ کسی اور لڑکی کا شوہر بنے۔

میں آج تک عمران سے نہیں ملی۔ اس لئے اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ سکی۔ رات کو اکثر رونا میری عادت ہے آپ کچھ بھی کہیں میں مجبور ہوں۔

"ز۔ ج"

آپ کے اس خط کو پڑھتے ہوئے مجھے خوشی شرم آ رہی تھی لیکن اس خیال سے اس کی اشاعت ضروری تھی کہ شاید آپ کو احساس ہو جائے کہ یہ ساری باتیں بے معنی ہیں۔ آپ نہ صرف آج کے مقبول کرکٹ ہیرو پر فدا ہو رہی ہیں بلکہ ہیرو پرستی کا یہ عالم ہے کہ اپنا نام بھی ایک مقبول اداکارہ کے نام پر رکھ لیا۔ آپ کا اصل نام یقیناً یہ نہیں ہے۔ آپ خود کو اس اداکارہ کے روپ میں دیکھتی ہیں اور عمران کو حاصل کرنے کے خواب دیکھتی ہیں۔

آپ کا کہنا ہے کہ آپ بہت دولت مند ہیں کاش اس دولت سے کچھ استفادہ بھی کیا ہوتا۔ کچھ علم حاصل کیا ہوتا۔ دنیا دیکھی ہوتی۔ پھر آپ کی زندگی میں یہ تنہائی اور محرومیاں نہ ہوتیں آپ کا کہنا ہے کہ وہ آپ کو دیکھ کر چکرا جائے جس طرح زینت امان کو دیکھ کر ۔۔۔ اول تو زینت امان خوبصورت نہیں۔ البتہ اچھی اداکارہ ضرور ہے۔ بعض کردار بہت اچھے کر سکتی ہے۔

جو لوگ کہتے ہیں

ابھی میری عمر گیارہ سال کی تھی کہ میرے والد فوت ہو گئے میرے دو بھائی اور بہنیں ہیں۔ والد صاحب کی وفات کے بعد ان کا کاروبار چچا صاحب نے سنبھال لیا۔ بڑے بھائی کو بھی انہوں نے اپنے کام میں شامل کر لیا اور ان کے ساتھ ملازموں کا سا سلوک کیا جانے لگا بھائی اپنا سارا غصہ امی پر نکالتے جس سے گھر کا ماحول کافی خراب ہو گیا۔

مجھے اپنے باپ کی شدت سے محسوس ہوتی انہیں میں ہر موقع پر یاد کرتا۔ میرا ایک کزن اکثر مجھے یتیم ہونے کا طعنہ دیتا اور سینہ میں ابھوں کی رفاقت میں خوش رہتا۔ دیر میں نے ایسی حرکتیں اور عادتیں اپنا لیں۔

میرا داخلہ بہترین اسکول میں ہوا۔ لیکن میں کھیلوں وغیرہ میں حصہ لینے کی بجائے اکیلا بیٹھا رہتا۔ جس پر لڑکوں نے مجھے ستانا شروع کر دیا میں صفوں اور مجمعوں میں جانے سے کترانے لگا۔

میں ایک اچھا طالب علم تھا۔ لیکن استاد ان دیکھے کی عدم موجودگی کے باعث میں خود کو کمتر تصور کرنے لگا میں دوسروں سے بات کرتے ہوئے گھبرا جاتا۔ جس سے لڑکے میرا مذاق اڑاتے۔ مجھے ہر طرح طرح کے نام دیئے۔

میں ان باتوں سے بہت گھبرا گیا ہوں۔ سوچتا ہوں اس زندگی کا کیا فائدہ۔ میں ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں مگر میں ڈاکٹر بن گیا تو بھی دنیا میرا مذاق اڑائے گی۔ حالانکہ کچھ

سہیلیوں سے نجات

میری عمر ۱۷ سال ہے۔ میں طالب علم ہوں میری کئی سہیلیاں ہیں ۔۔۔

اچھی عورت

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھی عورت وہ ہے کہ ۔۔۔

جدہ ۔ کولمبو ۔ کراچی ۔ لاہور ۔ لندن ۔ بمبئی ۔ دہلی ۔ ڈھاکہ

ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لئے
ہماری خدمات حاضر ہیں

M & J TRAVEL
1240 BAY STREET
TORONTO, ONTARIO M5R 2A7
TEL. 960-8349 / 960-8475

• حلال گوشت • حلال مرغیاں
اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں
الفلاح

ALFALAH GROCER
2783 Dundas St. West
Toronto, Tel. 762-1633

ادب و ثقافت

تازہ بہ تازہ

نئی بھارتی مطبوعات

گذشتہ قریبی عرصہ میں بھارت میں اہم ادبی اور علمی کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ ان میں سے خاص خاص کتابیں یہ ہیں: معاصر اردو کے چند مستند صنف دانشور حسن۔ اس کتاب میں ممتاز ادیبوں و شاعروں کی کاوشوں کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔ ذکر خیر، مصنف یوسف ناظم۔ یہ معروف شخصیات پر لکھے گئے خاکوں کا مجموعہ ہے۔ "غبار کارواں" بیگم انیس قدوائی کی خودنوشت سوانح۔ شعر غیر شعر و نثر۔ شمس الرحمٰن فاروقی کے ادبی اور تنقیدی مضامین کا مجموعہ۔ "الفاظ کا مزاج" اردو اور لسانی موضوع پر غلام ربانی مرحوم کی تصنیف۔ "کلیات حسرت موہانی" مرتبہ مالک رام۔ "ادبی سماجیات" ڈاکٹر محمد حسن کے ادبی و تنقیدی مضامین کا مجموعہ۔ "کہانی کے پانچ رنگ" شمیم حنفی کے ادبی مضامین۔

گذشتہ معروف پاکستانی شاعر و نقاد وحید قریشی کے خصوصی کیا ہے فیض احمد فیض اور گوپی چند نارنگ نے ان کی شاعری پر مقالات تحریر کئے۔ افتخار عارف کی منتخب غزلیں اور نظمیں شامل کی گئی ہیں اور سید ضمیر جعفری اور احمد شاہ نے منعقدہ "مہر دو نیم" کی تقریب اجرا کی مفصل روداد تحریر کی ہے۔ اقبال مہدی کے بنائے ہوئے افتخار عارف کے تصویری خاکے کو سرورق کی زینت بنایا گیا ہے۔

فراق سیمینار

الٰہ آباد یونیورسٹی میں فروری کے اواخر میں فراق گورکھپوری پر ایک سیمینار منعقد ہو رہا ہے جس میں بھارت کے اکابر ادب کے علاوہ پاکستان سے بھی چند حضرات کی شرکت متوقع ہے۔ اس موقع پر فراق کی شخصیت و شاعری پر پڑھے جانے والے مقالات کو کتابی صورت میں بھی شائع کیا جائے گا۔

گلڈ میں رائٹرز نہیں

لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال نے ملتان میں اہل علم اور ادب کی تقریب میں اپنے صدارتی خطاب کے دوران بعض بہت دلچسپ باتیں بیان کیں۔ انہوں نے کہا کہ رائٹرز گلڈ میں گلڈ تو ہے رائٹرز نہیں ہیں۔ ہمیں ایسے باقاعدہ ادارے ہونے چاہئیں جو نئی تحقیقات سامنے لا سکیں۔ انہوں نے اپنی شعر گوئی کے بارے میں بتایا کہ ایک ہی شاعر خاندان میں کافی ہے۔ شعر نہ کہنے کی وجہ شاید یہ بھی ہے کہ اب علامہ اقبال کے بعد ان سے اچھے شعر نہیں کہے جا سکتے۔ ڈرامہ نویسی کی طرف میرا خاص رجحان تھا۔ لیکن اب سنسر کی وجہ سے لکھنا چھوڑ دیا ہے۔ ٹی وی وغیرہ کے لئے کوئی ڈرامہ لکھتا ہوں تو فوراً ہی سنسر کر دیا جاتا ہے۔ ... میں ... نئی تخلیقات ہو رہی ہیں۔

گوشۂ افتخار عارف

دلی گڑگاؤں سے شائع ہونے والا ادبی مجلہ "الفاظ" نے اپنی تازہ اشاعت (ستمبر اکتوبر ۱۹۸۳ء) میں اس مرتبہ خصوصی ...

قاضی عبدالودود کی رحلت

یہ خبر علمی اور ادبی دنیا میں انتہائی افسوس اور ملال کے ساتھ سنی گئی کہ اردو کے ایک بزرگ اور ممتاز محقق قاضی عبدالودود ۲۵ جنوری کو اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔ قاضی صاحب اس سال ہم سے جدا ہونے والی پہلی اہم اور معروف شخصیت ہیں۔ بیسویں صدی میں جن محققین نے اردو تحقیق میں اپنے نمایاں، مثالی اور منفرد کارنامے چھوڑے ہیں، ان میں قاضی صاحب بلاشبہ ایک ممتاز محقق تھے۔ حافظ محمود شیرانی اور مولوی عبدالحق کے بعد اگر کسی شخص کو اردو کا سب سے اہم اور مؤثر محقق قرار دیا جا سکتا ہے تو وہ صرف قاضی صاحب ہو سکتے ہیں۔ انہیں موجودہ تحقیق کے چار ... میں سے ایک ستون کہا جاتا تھا۔ قاضی صاحب ... ایسے محقق تھے جنہوں نے اپنے زمانے کی نہ صرف اردو ... بلکہ محققوں کو بھی سب سے زیادہ متاثر کیا۔ ان کا غم اور ان کی کمی ایک عرصے تک محسوس کی جائے گی۔ خدا انہیں غریق رحمت کرے۔ آئندہ ادب و ثقافت کی اشاعت میں قاضی صاحب کے بارے میں تحریریں شامل کی جائیں گی۔

مشاہیر

★ شاہین کے اعزاز میں محفلیں۔

اوٹاوہ کینیڈا سے آئے ہوئے پاکستانی شاعر شاہین کے اعزاز میں لٹش گروپ نے ایک نشست منعقد کی جس میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کینیڈا میں تقریباً تین لاکھ مسلمان آباد ہیں جن میں پاکستانیوں کی تعداد پچاس ہزار کے قریب ہے۔ وہاں مسلمانوں میں مذہبی جذبہ موجود ہے اور وہ دینی روایات کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ نامور شاہین نے کہا کہ کینیڈا میں اردو کے شاعروں اور ادیبوں کی بھی ایک اچھی خاصی تعداد موجود ہے۔ اردو کے کئی اخبارات اور رسائل بھی شائع ہوتے ہیں۔ وزارت ثقافت ان اخبارات و رسائل کی حوصلہ افزائی کرتی ہے اور انہیں سرکاری اشتہارات بھی ملتے ہیں۔

کینیڈین ادب کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے "رنگ ساز" کے مصنف شاہین نے کہا کہ گزشتہ دس پندرہ سال میں کینیڈا میں بہت اعلیٰ پائے کا فکشن لکھا گیا ہے۔ فکشن میں نئے موضوعات اور نئی تکنیکیں سامنے آئی ہیں۔ ایلس منرو، مارگریٹ لارنس، میری گیلنٹ اور کلارک بلیز وہاں کے معروف و ممتاز افسانہ نگار ہیں۔ کلارک بلیز کی بیگم بھارتی مکرجی بھی ناول نگار ہیں۔ اس وقت افسانہ ادب کا سب سے مقبول صنف ہے۔

شاہین نے جو کبھی شاہین غازی پوری ہوا کرتے تھے، کہا کہ کینیڈا میں ادیبوں اور شاعروں کو حکومت کی سرپرستی حاصل ہے۔ آرٹس کونسلوں کی طرف سے کتابیں چھاپنے کے علاوہ کتابیں لکھنے کے لئے بھی مالی امداد ملتی ہے۔ شاہین شاعر بھی ہیں اس لئے محفل ہی نہیں تھا کہ وہ صرف نثر کی گفتگو پر اکتفا کرتے۔ اور شعر نہ سنائیں۔ گفتگو کے اختتام پر ان سے ان کی نظمیں اور غزلیں سنی گئیں۔ پہلے نوجوان شاعر خورشید حسن ...

شاہین

رضوی نے ایک غزل اور صبا اکرام نے ایک نظم سنائی۔ اس کے بعد شمع مستقل طور پر شاہین کے آگے رکھ دی گئی۔ شاہین نے لٹش گروپ کی نشست میں جو نظمیں پیش کیں ان کے عنوان تھے: تنہائی، پہرا، اور صبح اور سیاہی وغیرہ۔ انہوں نے "میں کیسی ..." کے عنوان کے تحت ایک نظم سنائی جو شاعری میں ایک ہیئتی تجربہ ہے۔ جیسا کہ اس کے نام یا عنوان سے ظاہر ہے، اس نظم میں کل اکیس مصرعے تھے۔ شاعر نے التزام یہ کیا تھا کہ پہلا بند صرف ایک مصرعے پر مشتمل تھا۔ دوسرا بند دو مصرعوں پر، تیسرا تین پر، چوتھا چار پر، پانچواں پانچ پر اور چھٹا یا آخری بند چھ مصرعوں پر۔ اب ان کی غزلوں سے دو شعر بطور نمونہ ملاحظہ فرمائیے۔

جو شہر انہیں آج فنا زیر ہیں جو گلشن تھے زمانہ میں
یہ دلوں کی بات ہے جس طرح زرد داغ دل کو نہ ستائے

اس قدر عام ہوئی شہر میں غول بیرتی
نظر آتے نہیں بے داغ لبادے اب تو

بھارت میں اردو کی سرپرستی

معلوم ہوا ہے کہ بھارت میں امسال حکومت نے اردو کے فروغ کے لئے جو امدادی رقم مختص کی ہے وہ تمام ہندوستانی زبانوں کو دی جانے والی امدادی رقم سے زیادہ ہے اور یہ کل سرکاری امداد کی ۲۳ فیصد ہے۔ اس بات کا ذکر بھارت کے مرکزی وزیر تعلیم نے بھارتی لوک سبھا کے ایک اجلاس کے دوران کیا۔

ن۔ م۔ راشد پر

معلوم ہوا ہے کہ ن۔ م۔ راشد کے ایک قریبی دوست اور ادیب خواجہ عبدالحمید نے راشد پر ایک کتاب تحریر کی ہے جس میں راشد کی شخصیت اور ان کے ساتھ ساتھ شاعری کا بھی جائزہ ...

۱۹۷۱ سے ملٹی کلچرل ازم نے شاہد ارتقی کی ہے۔
ایڈی توسان سے پوچھئے
ایڈی توسان کی ڈانس کمپنی نے کینیڈا بھر میں اپنے ڈانس سے دیکھنے والوں کو اتنا محظوظ کیا ہے کہ لوگوں نے بے اختیار کھڑے ہو کر تالیاں بجائیں۔
لیکن اس میں کیا غیر معمولی بات ہے؟
ڈانس کمپنی کا ڈائریکٹر ایک اقلیتی ثقافتی گروہ سے تعلق رکھتا ہے جو کینیڈا کی تہذیبی ترقی میں برابر شریک ہے

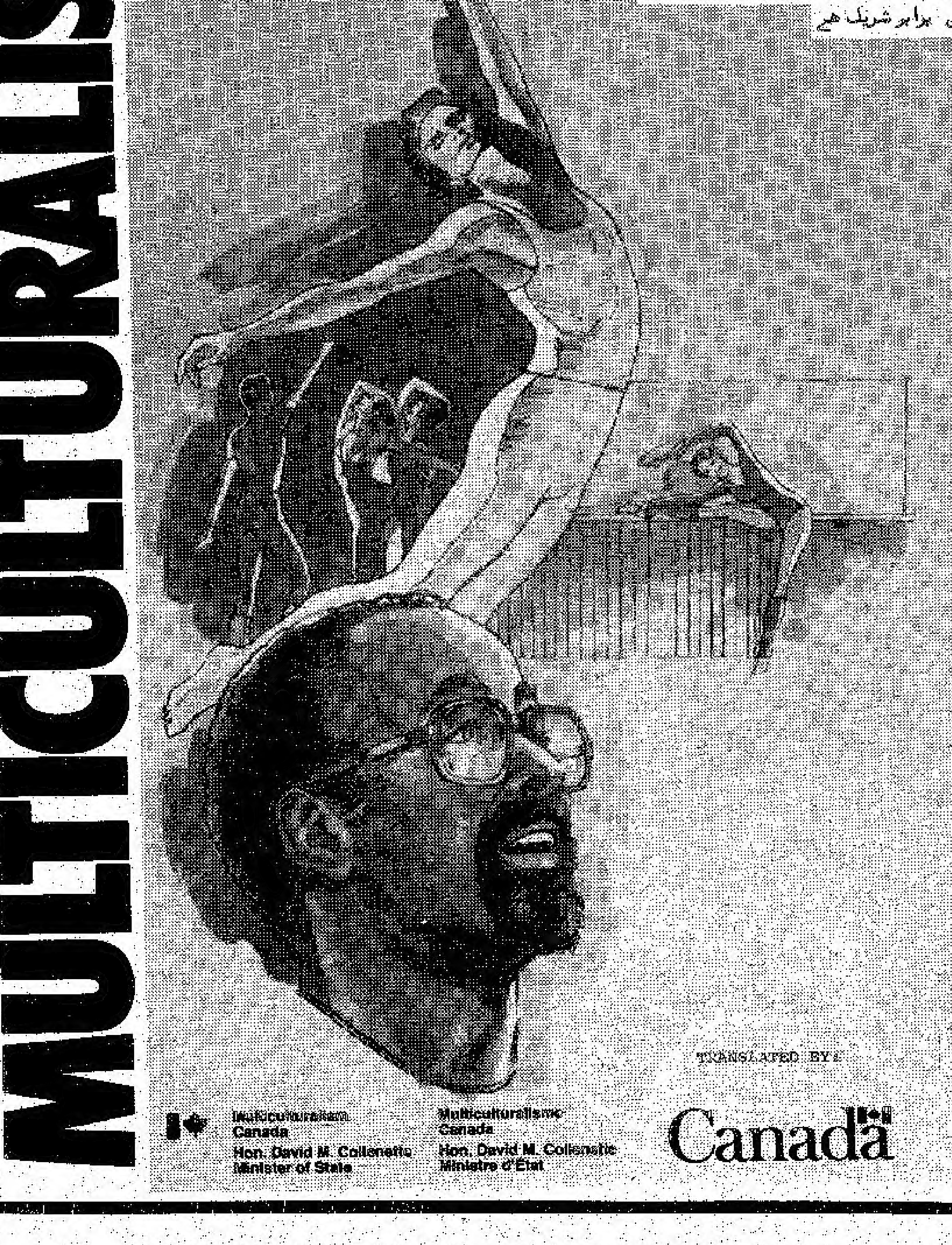

TRANSLATED BY:

Multiculturalism Canada
Hon. David M. Collenette
Minister of State

Multiculturalisme Canada
Hon. David M. Collenette
Ministre d'État

Canadä

نور خان نے بالآخر کرکٹ کنٹرول بورڈ کی صدارت سے استعفیٰ دے دیا

چیئرمین واپڈا، میجر جنرل صفدر بٹ کو بورڈ کا نیا صدر نامزد کر دیا گیا

بے قاعدگیوں کی تحقیقات کے لیے ریٹائرڈ جسٹس کانسٹیس کی سربراہی میں کمیٹی قائم ہونے کا امکان

کراچی — کرکٹ کنٹرول بورڈ کے صدر نور خان نے ... [illegible]

نور خان پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں (تصویر جبار رحیم)

نور خان نے بتایا کہ وہ استعفیٰ پہلے بھی کئی مرتبہ صدر جنرل ضیاء الحق سے بات کر چکے ہیں ... [illegible]

ان کا استعفیٰ کرکٹ کنٹرول بورڈ کے ... [illegible]

تمیر عباس کپتان ہوں گے

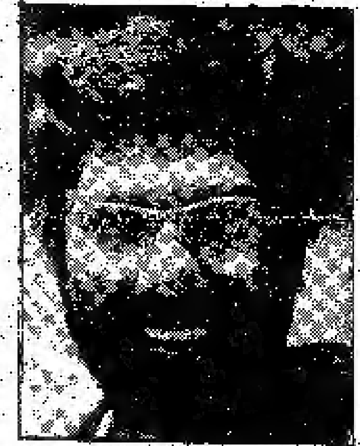

لاہور ... (نمائندہ جنگ) انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم کے خلاف کھیلنے والی پاکستان کی ٹیم ... [illegible]

جہانگیر خان کا مسئلہ ہے کہ اُن کے پائے کا دوسرا کھلاڑی نہیں ہے

ہانگ کانگ — (رائٹر) اسکواش کے عالمی چیمپئن ... پاکستان کے ۲۱ سالہ جہانگیر خان کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ان کے مقابلے کا کوئی کھلاڑی موجود نہیں ... [illegible]

پاکستانی کرکٹ ٹیم کے منیجر نے بھی استعفیٰ دے دیا

کراچی — ... [illegible]

سلسلۂ ہدایت

اسکار بورو کی شاہینہ ولد فضل حسین کھرل جنہوں نے ۹ سال کی عمر میں اپنے استاد جناب قاضی امین بنگش کی زیر نگرانی قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔

کرکٹ صدر ضیاء کے بس کا روگ نہیں، کاردار ذوالفقار علی کے بحران سے نمٹنے کی کوشش کریں

لاہور — (اے پی پی) پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ کے سابق سربراہ جناب عبدالحفیظ کاردار ... [illegible]

دارالعلوم دیوبند میں شرپسندوں کی ہنگامہ آرائی میں اساتذہ اور طلبہ زخمی

لاہور — قائم جمعیت علمائے اسلام ... [illegible]

پاکستان نے افزودہ یورانیم کی تیاری میں کامیابی حاصل کر لی

بھارت ایٹم بم بنا سکتا ہے تو پاکستان اس میدان میں کیوں پیچھے رہے

راولپنڈی — مشہور عالم پاکستانی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر نے کہا ہے کہ پاکستان نے ... افزودہ یورانیم تیار کر لیا ہے ... [illegible]

ایران کے سابق گورنر جنرل اویسی کو پیرس میں گولی مار دی گئی

اویسی کے بھائی بھی مارے گئے — شوفر زخمی، حملہ آور فرار

پیرس — ... [illegible]

نواب زادہ نصر اللہ کا انٹرویو لینے پر صدو اخبار نویسوں کے خلاف مقدمہ

... [illegible]

سنہری موقع

اگر آپ پاکستان میں رہائش اختیار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو آپ کو اس سے بہتر موقع نہیں ملے گا۔

زمین کو سیم اور تھور سے نجات دلانے والی پاکستان میں واحد انڈسٹری بالکل چالو حالت میں برائے فروخت ہے۔
مکمل مشینری بیرون ملک سے خریدی گئی ہے اور کینیڈین کمپنی کے اشتراک سے پاکستان میں لگائی گئی ہے۔ مزید معلومات کے لئے شام چھ بجے کے بعد فون کریں۔ عباس سید (416) 292-4670

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف 10 ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

خوش اخلاق، خوبصورت، امریکن شہریت اور وسیع پیمانے پر ذاتی کاروبار کے حامل اعلیٰ تعلیمیافتہ لڑکے کے لئے معزز گھرانے کی لیڈی ڈاکٹر کا رشتہ مطلوب ہے۔

معزز خاندان سے متعلق امریکن سٹیزن، خوبصورت لیڈی ڈاکٹر کے لئے مناسب، معزز اور پختہ ذہن کے ڈاکٹر کا رشتہ مطلوب ہے۔

Mrs. Ahmad
296 Roy-Huie Rd.
#9,D.
Riverdale, GA. 30274
U.S.A.

تعلیمیافتہ، ذاتی کاروبار و جائیداد اور امریکن شہریت کے حامل ۳۲ سالہ شیعہ مسلمان لڑکے کے لئے لیڈی ڈاکٹر کا رشتہ مطلوب ہے۔

حیدرآباد کے معزز شیعہ گھرانے کی ۲۲ سالہ تعلیمیافتہ خوبصورت اور امریکن شہریت کی حامل لڑکی کے لئے عمدہ اوصاف کے حامل شیعہ لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔

999 Plaza Dr.
4th Floor, WoodField Park
Office Plaza
Schaumburg, Il. 60195
U.S.A.

۲۳ سالہ کینیڈین شہریت کی حامل اور انڈین سید گھرانے کی نہایت حسین و تعلیمیافتہ ۵-۲ لڑکی کے لئے ۳۲ تا ۳۸ سالہ امریکن شہریت کے حامل ڈاکٹر کا رشتہ مطلوب ہے۔ انڈیا سے تعلق رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ مکمل کوائف کے ساتھ اس نمبر پر رابطہ قائم کریں۔
(416) 243-1510

۳۲ سالہ بی اے پاکستانی مسلمہ کے لئے ۳۵ تا ۴۰ سالہ پروفیشنل اور امریکن یا کینیڈین امیگرنٹ کا رشتہ مطلوب ہے۔ خواہشمند حضرات پہلے خط میں تصویر کے ساتھ رجوع کریں۔
A.A. c/o al-Hilal

۳۵ سالہ کینیڈین سٹیزن خوبصورت جاذب نظر ذاتی مکان اچھی ملازمت اور ناگزیر وجوہ کی بنا پر طلاق یافتہ لڑکی کے لئے اچھی تعلیم و شخصیت کے حامل فوری رابطہ قائم کریں۔

۳۶ سالہ، ۶-۵، ۱۱۵ پاؤنڈ وزن، ایم اے بی ایڈ اور پاکستان میں مشنری سکول کی ٹیچر کے لئے معقول امیگرنٹ لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔

۲۳ سالہ، ۹-۵، ۲۰۰ پاؤنڈ، بزنس ایڈمنسٹریشن ڈگری، امریکن سٹیزن

اور بیٹے ان ایے میں آڈیٹر کیلئے ڈاکٹر یا اعلیٰ تعلیمیافتہ لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔

۲۲ سالہ، ۲-۵، ۸۶ پاؤنڈ، بی ایس سی، صاف رنگت، امریکن امیگرنٹ لڑکی کے لئے اعلیٰ کردار و معقول روزگار کے حامل افراد رجوع کریں۔

۲۹ سالہ، ۱-۶، ۱۸۵ پاؤنڈ، ایم اے اکنامکس، خوبصورت امریکن امیگرنٹ لڑکی کے لئے اچھے کردار و روزگار کے حامل لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔

مندرجہ بالا تمام رشتوں کی تفصیلات اور دیگر ہر قسم کے معیاری رشتوں کے لئے شمالی امریکہ میں مسلمانوں کے اول اور سب سے بڑے ادارے سے آج ہی رابطہ قائم کیجئے۔

Sattar Marriage Bureau
P.O. Box 40-9001
Chicago, Ill. 60640
Tele: (312) 728-8020

ہندوؤں اور سکھوں میں خونریز فسادات ۲۰ ہلاک ۸۰ زخمی

دربار صاحب کی چھت سے سکھوں کی پولیس اور فوج پر فائرنگ

جالندھر میں بسوں کے اڈہ پر بم کا دھماکہ

ہندوؤں نے سکھوں کے خلاف ہڑتال کرنے کیلئے پتھراؤ کیا

یہاں سکھ رہنماؤں اور بھارتی حکومت کے درمیان سکھوں کے دیرینہ مسائل کے حل میں ناکامی کے بعد مظاہرے شروع ہوئے ... پنجاب میں خونریز فسادات ہو گئے جس میں ۲۰ افراد ہلاک اور ۸۰ زخمی ہو گئے۔

پشاور، راولپنڈی، اسلام آباد میں زلزلہ

کئی سیکنڈ تک جھٹکے لگتے رہے

لوگ خوفزدہ ہو کر گھروں سے نکل آئے

بھارت کے وزیر اطلاعات کا دورہ پاکستان ملتوی کر دیا گیا

پاکستان کا موجودہ ماحول میرے دورے کیلئے سازگار نہیں: بھگت

بھگت کا دورہ انڈین ایئرلائنز کے دو ملازمین کا دیزا منسوخ کرنے کے سبب ملتوی ہوا

ہر طرف میجر کو پھانسی دے دی گئی

نجی شعبے میں پاکستان کی نئی فضائی کمپنی قائم کرنے کی سکیم

پی آئی اے کی خصوصی کمیٹی سفارشات پیش کرے گی

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی پہلی دوکان

AFRO ASIAN

918 PAPE AVENUE

TORONTO

PHONE: 463-1287

پاکستان میں صدارتی نظام حکومت رائج کیا جائیگا صدر کا انتخاب براہ راست ہو گا

منتخب اسمبلی صدارتی امیدوار نامزد کرے گی آئین میں ترامیم قومی اسمبلی سے منظور کرائی جائیں گی

غیر جماعتی انتخابات کیلئے ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں

اقتدار کی پرامن منتقلی تک مارشل لاء برقرار رہے گا۔ پورا عمل مارچ ۸۵ء تک مکمل ہو جائے گا

بے نظیر کے بیرون ملک جانے سے پیپلز پارٹی میں دھڑے بندی شدت اختیار کر گئی

ممتاز بھٹو نے جتوئی کے مقابلے میں اپنے گروپ کو مضبوط بنانے کے لئے ہدایات جاری کر دیں

علیحدگی پسند صوبائی تحریکیں ایم آر ڈی پر قبضہ کرلیں گی۔ جتوئی اور زہری پر یکجہتی کا الزام

ربوہ کے باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں پاکستانی افواج کی ٹیموں کی شرکت

کی خبر پر قاضی حسین احمد کا اظہار تشویش

امریکہ اور دوسری بڑی طاقتیں سازش سے باز آجائیں: امام خمینی

اسلامی کانفرنس تنظیم امریکہ کے اشاروں پر ناچ رہی ہے

New Store in

SCARBOROUGH

3258 Lawrance Ave. East

(One block East of McCowan)

تازہ حلال گوشت۔ تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN

2210 Dundas Street West

(Near Jami Mosque)

Phone: (416) 532-8267

fortnightly Vol.12 No.23 **50 ¢**
February 25, 1984
al-Hilal Ph: (416) 474-9292, 493-4374

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

Editor: **S. Sajjad Hyder**
Managing Dir. **M. Lateef Owaisi**

ایک بڑا انتخاب اسی سال کرا دیا جائے گا۔ ضیاء

مارچ ۸۵ تک انتخابات مکمل کرا دینے کا جو پروگرام قوم کو دیا گیا ہے ہم اس کے پابند ہیں، ۱۹۸۴ء کے آخر تک ایک بڑے انتخاب کا امکان ہے۔

انتشار سے بچنے کے لئے انتخابی مہم کی مدت مختصر ہو گی

بمباری پر افغانستان سے احتجاج کیا گیا ہے۔ دوست ملکوں سے بھی رابطہ قائم ہے

صدر اس ماہ برونائی کے جشن آزادی میں شرکت کے علاوہ سندھ کا بھی دورہ کریں گے

[illegible]

پاکستان ایک سال کے اندر کشمیر پر حملہ کر دے گا۔ راجیو گاندھی

فاروق عبداللہ حکومت بھارت دشمن اور پاکستان نواز عناصر کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے

بھارت میں آئندہ ۱۲ ماہ تک انتخابات ہو جائیں گے۔ ارکان اسمبلی صرف اندرا پر بھروسہ کریں

[illegible]

[illegible]

امریکہ کو سعودی عرب کی تنبیہ [illegible]

[illegible]

میاں خلیل ایک پاکستانی بھی ثابت کریں جس نے روضہ رسول پر قوالی یا گانا گایا ہو

ان کا بیان براہ راست تحقیق پر مبنی نہیں۔ جمعیت غیر جماعتی انتخابات کو مسترد کر چکی ہے۔ عبدالستار نیازی

[illegible]

"بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان"

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو (کینیڈا)

سالانہ زر خریداری (برائے الہلال) ۱۷ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے کریسنٹ) ۲۰ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۳۵ ڈالر

Name ....
Address ....
....
Postal Code .... Telephone ....

زر خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجئے
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Toronto, Ontario
Canada M2H 2P6 Phone: (416) 424-1989/493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی)
بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے →

طلبہ یونینوں اور فیڈریشنوں پر پابندی لگا دی گئی

سیاست میں حصہ لینے والے طلبہ کی فہرستیں تیار کرنے کا حکم

[illegible]

لاہور اور شیخوپورہ کے ۲۲ طلبہ کو ان کے کالجوں سے خارج کر دیا گیا

انہیں صوبے کے کسی تعلیمی ادارے میں داخلہ نہیں ملے گا۔ مزید طلبہ کے ناموں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا

[illegible]

سعودی عرب سے [illegible]

[illegible]

کراچی میں قائم دو غیر ملکی بینکوں پر منشیات سمگل کرنے کا الزام

متعلقہ بینک ڈاک کے لفافوں میں ہیروئن بھیجتے ہوئے پائے گئے

[illegible]